



## سوال

زکریا علیہ السلام کا درخت سے مدمانگنے والی روایت کی حقیقت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک روایت جو کہ لوگوں کی زبانوں پر عام ہے اس کی حقیقت درکار ہے، روایت کچھ یوں ہے :

یہودی سیدنا زکریا علیہ السلام کے پیچھے لگ گئے، انہوں نے ایک درخت دیکھا اور اس سے مدمانگی، درخت کھل گیا اور زکریا علیہ السلام کو اپنے اندر جگہ دیدی، اللہ کو یہ بات پسند نہیں آئی کہ زکریا علیہ السلام نے درخت سے مدمانگی، کافروں کو سیدنا زکریا علیہ السلام کی چادر نظر آگئی، کافروں نے وہ درخت بیچ سے کاٹ دیا۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ اس روایت میں زکریا علیہ السلام کے مدمانگنے کا کوئی تذکرہ نہیں ہے، دوسری بات یہ ہے کہ امام ابن کثیر نے اس روایت کو منکر قرار دیا ہے۔ امام ابن کثیر نے اپنی کتاب قصص الانبیاء میں یہ روایت کچھ ان الفاظ سے نقل کی ہے۔

برب من قومہ غل شجرة فباء، و افوضوا المنار علیہا فواصل ابی اظلالہ آن فادعی اللہ الیہ : لمن لم یکن یتنب لالعین الارض ومن علیہا، فکن آئینہ حتی قطع ہاتھین، (قصص الانبیاء: 2/358)

وہ اپنی قوم سے بھاگے اور ایک درخت میں داخل ہو گئے، انہوں نے اس درخت پر آرا چلا دیا، جب وہ آرا ان کی پسلیوں تک پہنچا تو انہوں نے سسکیاں لے کر رونا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کرتے ہوئے فرمایا: اگر آپ کی سسکیاں نہ رکیں تو میں زمین اور اس پر موجود ہر چیز کو الٹ کر رکھ دوں گا۔ تو ان کی سسکیاں رک گئیں حتیٰ کہ وہ دو ٹکڑے ہو گئے۔

اب دیکھیں اس روایت میں کہیں بھی درخت سے مدمانگنے کا کوئی تذکرہ نہیں ہے۔

امام ابن کثیر یہ روایت بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں :-

ہذا سیاق غریب جداً و حدیث عجیب و رفقہ مسکوفیہ ما یسکر علی کل حال

یہ ایک بہت ہی عجیب سیاق اور حدیث ہے، اس کا مرفوع ہونا منکر محسوس ہو رہا ہے اور اس میں ایسی چیز ہے جس کا ہر حال میں انکار کیا جائے گا۔



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

فتوی کیٹی

محدث فتوی